مٹی کا گھڑا بطور ساز
لوک موسیقی کی دلکش روایت

مٹی کا گھڑا صدیوں سے انسانی زندگی کا حصہ رہا ہے۔ یہ پانی محفوظ کرنے، اناج رکھنے اور روزمرہ ضروریات کے لیے استعمال ہوتا آیا ہے۔ مگر وقت کے ساتھ اسی سادہ برتن نے ایک اور صورت اختیار کی اور وہ ہے ''ساز''۔ مٹی سے بنا یہ گھڑا جب انگلیوں اور ہتھیلی کی ضرب سے گونجتا ہے تو ایک منفرد اور دلکش آواز پیدا کرتا ہے، جو آج بھی کلاسیکی اور لوک موسیقی کا حصہ ہے۔

اگر اس کے پس منظر کی بات کی جائے تو ہم جانتے ہیں کہ برصغیر کی قدیم تہذیب میں مٹی کے برتن عام استعمال میں تھے۔ اگرچہ اس دور سے براہِ راست موسیقی میں گھڑے کے استعمال کے شواہد محدود ہیں، لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ قدیم انسان نے روزمرہ اشیاء کو بجا کر آوازوں کا تجربہ کیا، اور یوں مٹی کے برتن سے موسیقی کی ابتدا ہوئی۔

جنوبی ہندوستان میں یہی مٹی کا گھڑا ایک باقاعدہ کلاسیکی ساز کی صورت اختیار کر گیا جسے گھٹم (Ghatam) کہا جاتا ہے۔ کرناٹک موسیقی میں یہ ایک اہم ساز مانا جاتا ہے اور بڑے بڑے موسیقی پروگراموں میں بجایا جاتا ہے۔ معروف بھارتی طبلہ اور گھٹم نواز Vikku Vinayakram نے اس ساز کو عالمی سطح پر متعارف کروایا اور اسے بین الاقوامی شہرت دلائی۔

اس کو بجانے کا طریقہ نہایت آسان ہے۔ مٹی کا گھڑا بغیر کسی تار یا جھلی کے بجایا جاتا ہے۔ انگلیوں کی ضرب سے تیز اور واضح آواز پیدا ہوتی ہے۔ ہتھیلی سے گہری اور باس جیسی آواز نکلتی ہے۔ گھڑے کے منہ کو ہاتھ سے ڈھانپنے یا کھولنے سے آواز کی گونج میں فرق آتا ہے۔ یہ ساز عموماً گود میں رکھ کر بجایا جاتا ہے۔ اس کی خوبصورتی اس بات میں ہے کہ اس کی آواز مکمل طور پر فنکار کی مہارت پر منحصر ہوتی ہے۔

پاکستان اور بھارت کے دیہی علاقوں میں لوک محفلوں، شادی بیاہ اور میلوں میں مٹی کے گھڑے کو بطور ساز استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ پنجاب اور سندھ کی لوک روایت میں گھڑا یا مٹکا تال دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ فن روزمرہ زندگی سے جنم لیتا ہے۔

جدید دور میں اگرچہ الیکٹرانک موسیقی اور جدید آلات عام ہو چکے ہیں، لیکن روایتی سازوں کی اہمیت برقرار ہے۔ ثقافتی میلوں، کلاسیکی موسیقی کے پروگراموں اور تعلیمی اداروں میں آج بھی گھٹم اور مٹی کے گھڑے کی تربیت دی جاتی ہے۔

مٹی کا گھڑا بطور ساز انسانی تخلیقی صلاحیت کی ایک خوبصورت مثال ہے۔ یہ زمین کی مٹی سے جنم لے کر دلوں کی دھڑکن بن جاتا ہے۔ سادگی میں پوشیدہ یہ ساز ہمیں سکھاتا ہے کہ اصل فن وہی ہے جو دل سے نکل کر دل تک پہنچے۔ مٹی کے گھڑے کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ یہ کم خرچ اور آسانی سے دستیاب ہوتا ہے۔ اس لیے یہ عام لوگوں کے لیے موسیقی سے جڑنے کا ایک سادہ ذریعہ بن جاتا ہے۔ یہ ساز اس بات کی مثال ہے کہ فن اور تخلیق کے لیے مہنگے آلات کی نہیں بلکہ جذبے اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

مٹی کا گھڑا نہ صرف ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہے بلکہ یہ ایک دلکش موسیقی ساز بھی ہے، جو سادگی میں خوبصورتی اور روایت میں جدت کا پیغام دیتا ہے۔ یہ صرف ایک ساز نہیں بلکہ ثقافت، روایت اور سادگی کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ موسیقی کے لیے مہنگے آلات ضروری نہیں، بلکہ جذبہ اور تخلیقی سوچ اصل سرمایہ ہیں۔ یہ ساز ہماری ثقافتی وراثت کا حصہ ہے، جسے محفوظ رکھنا ضروری ہے تاکہ آنے والی نسلیں اپنی جڑوں سے جڑی رہیں۔